

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE CRIMINAL LAW (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honour to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) and Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) [The Criminal Law (Amendment) Bill, 2021 (Section 292)] (Private Member's Bill), referred to the Committee on 8th January, 2020.

2. The Committee comprises the following:

1) Raja Khurram Shahzad Nawaz	Chairman
2) Mr. Sher Akbar Khan	Member
3) Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4) Mr. Raza Nasrullah	Member
5) Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6) Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7) Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8) Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9) Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10) Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11) Nawabzada Shazain Bugti.	Member
12) Malik Sohail Khan	Member
13) Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14) Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15) Mr. Nadeem Abbas	Member
16) Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17) Syed Agha Rafiullah	Member
18) Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19) Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20) Mr. Asmatullah	Member
21) Sheikh Rashid Ahmed Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A**, in its meetings held on 28-9-2020 and 19-10-2020. The Committee recommends that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

-Sd-

(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 26th June, 2021

-Sd-

(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)

Chairman

Standing Committee on Interior

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure 1898

WHEREAS, it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Act may be called the Criminal Law (Amendment) Act 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 292, Act XLV of 1860.- In the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), in section 292, for the expression, "three months, or with fine, or with both.", the expression "three years and fine which may extend to five thousand rupees.", shall be substituted.

3. Amendment of Schedule II, Act V of 1898.- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898), in Schedule II, for entries relating to section 292, in column 7, for the expression "imprisonment of either description for three months, or fine or both", the expression "Imprisonment of either description for three years and fine which may extend to five thousand rupees." shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Although the sale and distribution, etc. of obscene materials had been prohibited under law yet the quantum of lesser punishment therefore is not creating an effective deterrent resulting into ever-growing abuse thereof. Problem has socio-economic, political and technical reasons, yet adequate punishment always serves as an effective deterrent. The impact of punishment discourages such offences. The Punishment always serves as an effective deterrent. The impact of punishment discourages i.e., imprisonment or fine or both which is required to be addressed by amending the law. The proposed amendment would achieve objective of having an effective quantum of punishment and prosecution to effectively deter the nuisance of obscenity in the country.

Sd/-

MR. AMJID ALI KHAN
Member National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

فوجداری قانون (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۸ جنوری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ مجموعہ تقویرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [فوجداری قانون (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء (دفعہ ۲۹۲)] (نئی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئرمین	۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز
رکن	۲۔	جناب شیر اکبر خان
رکن	۳۔	مہر غلام محمد لالی
رکن	۴۔	جناب رضا نصر اللہ
رکن	۵۔	خواجہ شیراز محمود
رکن	۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی
رکن	۷۔	ملک کر امت علی کھوکھر
رکن	۸۔	سر دار طالب حسن نکئی
رکن	۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک
رکن	۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل
رکن	۱۱۔	نوابزادہ شازین بگٹی
رکن	۱۲۔	ملک سہیل خان
رکن	۱۳۔	رانا شمیم احمد خان
رکن	۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک
رکن	۱۵۔	جناب ندیم عباس
رکن	۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب
رکن	۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ
رکن	۱۸۔	نواب محمد یوسف تاپور
رکن	۱۹۔	جناب عبدالقادر ٹیل
رکن	۲۰۔	جناب عصمت اللہ
رکن	۲۱۔	شیخ رشید احمد
رکن بلحاظ عہدہ		وزیر برائے داخلہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۸ ستمبر، ۲۰۲۰ء اور ۱۹ اکتوبر، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط۔

(راجہ خرم شہزاد نواز)

چیئرمین

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۶ جون، ۲۰۲۱ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

میل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۳۵ بابت

۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۲۹۲ کی ترمیم:- مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۳۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں،

دفعہ ۲۹۲ میں، عبارت ”تین ماہ، یا مع جرمانہ، یا مع دونوں“ کی بجائے عبارت ”تین سال اور جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔“ تبدیل کر دی جائے گی۔

۳۔ ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم:- مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں،

جدول دوم میں، کالم ۷ میں دفعہ ۲۹۲ سے متعلق اندراجات کی عبارت ”تین ماہ کے لئے کسی ایک نوعیت کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں“ کی بجائے عبارت ”تین سال کے لئے کسی ایک نوعیت کی سزائے قید اور جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔“ تبدیل کر دی جائے گی۔

بیان اغراض ووجوہ

اگرچہ قانون کے تحت فحش و عریاں مواد کی فروخت اور تقسیم وغیرہ کی ممانعت ہے تاہم سزا کی میعاد کا کم ہونا اس پابندی پر عملدرآمد کے سلسلے میں مؤثر طور پر مزاحم نہیں رہا ہے، نتیجتاً اس لعنت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ مسائل کی پشت پر سماجی و معاشی، سیاسی اور تکنیکی وجوہات کارفرما ہیں تاہم موزوں سزا ہمیشہ ایک مؤثر مزاحم کے طور پر کام کرتی ہے۔ سزا کا خوف ایسے جرائم کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ سزا ہمیشہ ایک مؤثر مزاحم کا کام دیتی ہے۔ ضروری ہے کہ سزا یعنی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا خوف جو حوصلہ شکنی کا باعث ہوتا ہے، کے لئے قانون میں ترمیم کی جائے۔ مجوزہ ترمیم کا مقصد سزا کی میعاد اور استغاثہ کو مؤثر حد تک بڑھانا ہے تاکہ ملک میں فحاشی کی لعنت کی مؤثر روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

دستخط:-

جناب امجد علی خان

رکن، قومی اسمبلی